In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

سرشناسه : پناهی‌آزاد، حسن، ۱۳۴۵ -
عنوان قراردادی : شناخت, جهان‌بینی و ایدئولوژی .اردو
عنوان و نام پدیدآور : تصور هستی اور آئیدیالوجی/تالیف حسن پناهی‌آزاد ؛ مترجم شبیر احمد ملا.
مشخصات نشر : قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشرالمصطفی صلی‌الله علیه و آله، ۱۴۰۱.
مشخصات ظاهری : ۸۰ص.
شابک : ۹-۱۹۸-۳۱۵-۶۲۲-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
موضوع : اسلام -- بررسی و شناخت / Islam -- Study and teaching
شناسه افزوده : ملا، شبیر احمد، ۱۹۷۱- م.، مترجم
شناسه افزوده : جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده : Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده بندی کنگره : BP۱۱
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۰۴
شماره کتابشناسی ملی : ۹۰۹۷۹۲۹
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا
مرجع تولید : مجتمع آموزش عالی حکمت و مطالعات ادیان
این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است
BP1516

تصور ہستی اور آئیڈیالوجی

تالیف: حسن پناہی آزاد

ترجمہ: شبیر احمد ملا

شناخت، جهان‌بینی و ایدئولوژی

چاپ اول: ۱۴۰۱ / ۱۴۴۴ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

چاپ: چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ / **شمارگان:** ۵۰۰ **قیمت:**

Distribution Centers

➤ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu'allim St., Qom, Iran
Tel: +98 25 37836134
Fax: (Ex.105) 025 37839305

➤ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sālāriya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran
Tel: +98 25 32133106

pub_almustafa **pub-almustafa.ir** **miup@pub.miu.ac.ir**

Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

All rights reserved

مرکز بین المللی
ترجمه ونشر المصطفیٰ

تصور ہستی اور آئیڈیالوجی

تالیف: حسن پناہی آزاد

مترجم: شبیر احمد ملا

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

پیش گفتار ____ ۹
مقدمہ ____ ۱۱
پہلا باب: معرفت ____ ۱۳
شناخت کیا ہے؟ ____ ۱۴
علم کی اقسام ____ ۱۵
۱۔ علم حصولی و علم حضوری ____ ۱۵
۲۔ تصور اور تصدیق ____ ۱۶
۳۔ جزئی اور کلی تصور ____ ۱۷
امکان معرفت ____ ۱۸
مثالیت (آئیڈیل ازم) کا تصور معرفت ____ ۱۸
سوفسطائی نظریہ ____ ۱۸
اہل تشکیک کا نقطہ نظر ____ ۱۹
الف: نقضی جواب ____ ۲۰
براہ راست جواب ____ ۲۰
باب معرفت میں نظریہ نسبیت ____ ۲۲
واقعیت پسندی (realism) ____ ۲۳
قرآنی نقطہ نظر ____ ۲۳
معرفت کے ذرائع ____ ۲۴
حواس ____ ۲۴

عقل ۲۴
۳۔ دل اور تزکیہ نفس ۲۵
معرفت کے سرچشمے ۲۶
ا۔ طبیعت ۲۶
۲۔ عقل ۲۷
۳۔ دل (قلب) اور الہام ۲۷
۳۔ انسانی ضمیر ۲۸
۴۔ وحی ۲۹
۵۔ تاریخ ۲۹
شناخت کے ماخذ ۳۰
شناخت کے مراحل ۳۰
پہلا نظریہ؛ شناخت کا صرف ایک مرحلہ ہے ۳۰
اسلامی فلسفیوں کی نظر میں شناخت کے مراحل ۳۱
سطحی معرفت کا عمیق معرفت میں تبدیل ہو جانا ۳۲
آیتی شناخت ۳۳
شناخت کی قدر و قیمت ۳۳
حقیقت اور حقیقی شناخت ۳۳
حقیقت کی دیگر تعریفیں ۳۴
ا۔ نظریہ توافق ۳۵
۲۔ نظریہ نفع پسندی ۳۶
۳۔ نظریہ نسبیت ۳۶
۴۔ نظریہ عملیت پسندی ۳۷
قرآن کی نظر میں فکری پرتگاہیں ۳۹
دوسرا باب: تصور کائنات احساسی کائنات، شناخت کائنات اور تصور کائنات ۴۱
ایک مطلوب تصور کائنات کا معیار ۴۲
اقسام تصور ہائے کائنات ۴۴

سائنسی تصور کائنات ۴۴
فلسفی تصور کائنات ۴۵
۳۔ دینی تصور کائنات ۴۵
اسلامی تصور کائنات کے اراکین ۴۷
ا۔ کائنات تخلیقِ محض اور خالق سے وابستہ ۴۷
۲۔ توحید ۴۸
۳۔ واقعیت پسندی ۴۹
۴۔ طبیعت سے خدا تک ۵۰
۵۔ انسان ۵۱
۶۔ معاد ۵۲
تیسرا باب: آئیڈیالوجی اور مکتب آئیڈیالوجی کی تعریف **۵۳**
ایک ضابطہ، مسلک اور آئیڈیالوجی کی ضرورت ۵۶
تصور کائنات اور آئیڈیالوجی کا باہمی تعلق ۵۷
چوتھا باب: اسلام ایک کامل مکتب **۶۱**
اسلام، معرفت کی نگاہ سے ۶۲
تصور کائنات کی نگاہ سے اسلام کی خصوصیات ۶۳
آئیڈیالوجی کے نقطہ نظر سے اسلام کی خصوصیات ۶۸
ا۔ ڈھانچہ اور تنظیم ۶۹
۲۔ اقدار اور اعتقادات ۶۹
۳۔ سماج ۷۰
۴۔ معیشیت ۷۱
۵۔ حقوق ۷۳
۶۔ سیاست اور حکومت ۷۳
آخری بات ۷۴
مزید مطالعہ کے لئے ۷۶
کتابنامہ **۷۹**

پیش گفتار

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنۂ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تا کہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں وسیع و جامع نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تا کہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضٰی مطہریؒ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہریؒ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے، دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشۂ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چہل چراغ" نامی مجموعۂ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضٰی مطہریؒ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعۂ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضیٰ مطہریؒ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

شہید مطہریؒ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

مجموعۂ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہریؒ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چہل چراغ" افکار شہید مطہریؒ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعۂ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب ومانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں "چہل چراغ" کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبدالحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم اور جناب محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

"چہل چراغ" کے سلسلہ کی یہ کتاب "تصور ہستی اور آئیڈیالوجی" سے متعلق ہے جو جناب عبدالحسین خسرو پناہ کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعۂ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکرسازی اور شہید مطہریؒ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہوگا۔